سوال

(580)ماں کاچھوڑا ہوا ترکہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت ہے اس کے دو بیٹے ہیں ان میں سے ایک فوت ہو جاتا ہے متوفی کے ترکہ میں سے جو سدس والدہ کو ملنا تھا اس کے متعلق وہ (والدہ) کہتی ہے کہ میں اس (سدس) کو یتیم بچوں سے نہیں لیتی بلکہ معاف کرتی ہوں ۔ یاد رہے کہ اس عورت کے سدس مذکورہ کے علاوہ بھی کافی مال ہیں ۔ تو چند سالوں کے بعد اس (عورت) کا انتقال ہو جاتا ہے تو اس کا بیٹا (یتیم بچوں کا چچا)کہے کہ میرے بھائی کے ترکہ میں سے جو سدس میری والدہ کو ملنا تھا اس کو میرے حوالہ کر دو کیونکہ اس (والدہ) کا ترکہ مجھے ملنا ہے تو اس صورت میں کیا دادی کا معاف کردہ سدس کو بچے اپنے چچا کو واپس کریں گے یا نہیں ؟ قرآن وسنت کی رو سے مسئلہ کو واضح کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورۃ مسئولہ میں اگر یتیم بچوں کا چچا تسلیم کرتا ہے کہ اس کی والدہ سدس مذکور یتیم بچوں کو معاف کر چکی ہے نیز چچا موصوف اگر اعتراف کرتا ہے کہ اس کی والدہ کہہ گئی ہے میں سدس یتیم بچوں سے نہیں لیتی تو چچا موصوف اپنی والدہ کے معاف کردہ سدس کو طلب کرنے کا مجاز نہیں کیونکہ اس کی والدہ کا مذکور بالا تصرف کسی شرعی نص کے خلاف نہیں بلکہ

یَس ٔلونَکَ ماذا یُنفِقونَ قُل ما أَنفَقتُم مِن خَیرٍ فَلِلوٰلِدَینِ وَ ا لأَقرَبینَ وَ ا لیَتـٰمىٰ وَ ا لمَسـٰکینِ وَ ا بنِ السَّبیلِ --بقرة215

’’تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں تو کہہ دے جو کچھ خرچ کرنا چاہو وہ ماں باپ کو اور قریبیوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کو دو‘‘ کا آئینہ دار ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

وراثت کے مسائل ج1ص 401

محدث فتویٰ